دورہ قرآن

الم

ڈاکٹر حمیرا طارق

سورہ الفاتحہ اور اس کے مضامین

قرآنِ کریم کی ہر سورت سے پہلے بسم اللہ موجود ہے، سوائے سورۂ توبہ کے، جو اس کی غیر معمولی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔

بسم اللہ کے ساتھ کسی بھی کام کا آغاز کرنے کے تین بنیادی فوائد ہیں:

- انسان **غلط اور ناجائز کام** سے رک جاتا ہے
- کام میں **درستگی اور خیر** شامل ہو جاتی ہے
- اللہ تعالیٰ کی **رحمت اور تائید** شاملِ حال ہو جاتی ہے

سورۂ فاتحہ: قرآن کا دروازہ

- ✓ سورۂ فاتحہ کا مطلب ہے کھولنے والی

یہ قرآنِ کریم کا آغاز بھی ہے اور اس کی روح بھی

سورۂ فاتحہ: قرآن کا دروازہ

- سورۂ فاتحہ محض ایک دعا نہیں
- بلکہ پورے قرآن کا خلاصہ
- دینِ اسلام کا منشور
- اور ایک مومن کی فکری sو عملی سمت متعین کرتی ہے

"اسی لیے اسے
اُمّ القرآن کہا
جاتا ہے۔"

سورۂ فاتحہ کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"سورۂ فاتحہ جیسی کوئی سورت نہ تورات میں نازل ہوئی نہ انجیل میں نہ زبور میں اور نہ پورے قرآن میں"

جامع الترمذی، کتاب فضائل القرآن، حدیث: 2875

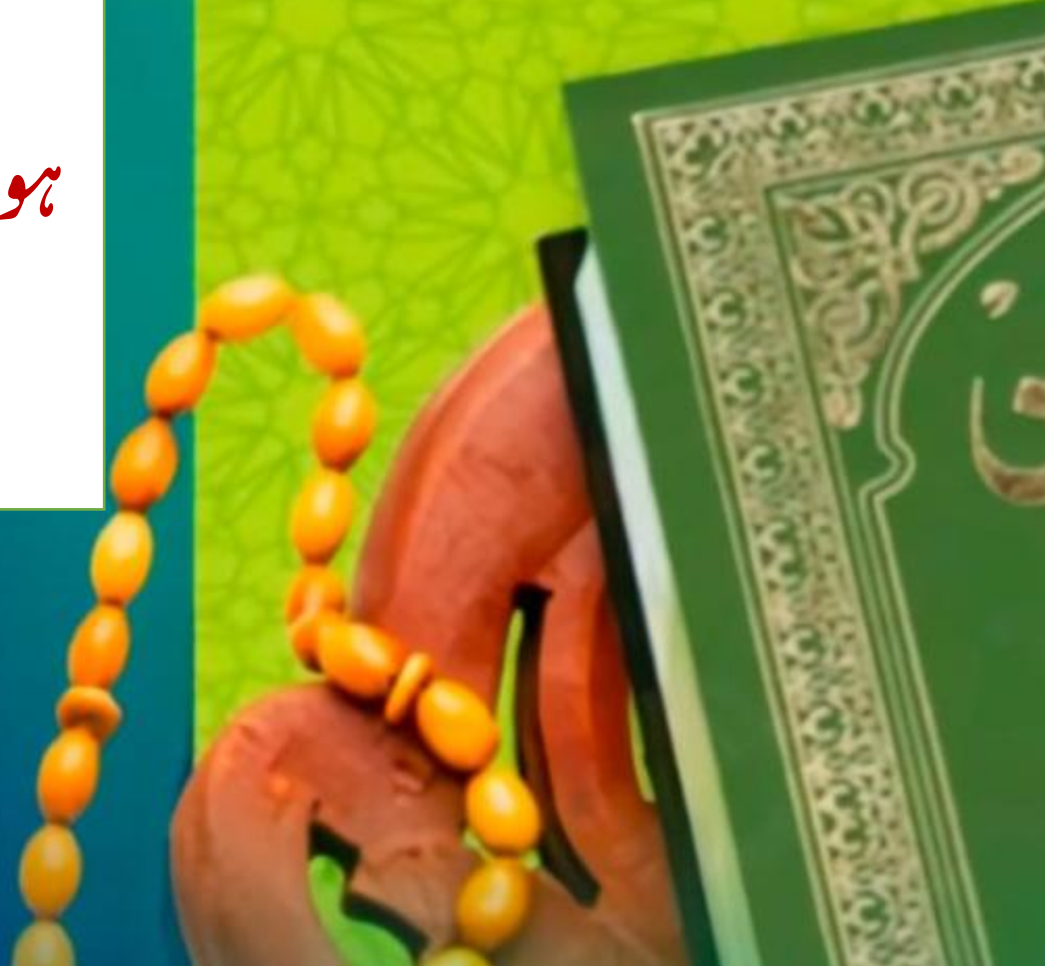

سورۂ فاتحہ کی فضیلت

سورۂ فاتحہ کی عظمت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ:

- ہر نماز کی
- ہر رکعت میں
- اس کی تلاوت فرض ہے

اگر سورۂ فاتحہ نہ پڑھی جائے تو نماز درست نہیں ہوتی۔

ربوبیت، رحمت اور حاکمیتِ الٰہی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (1)
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (2)
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ (3)

یہ تین آیات ہمیں بتاتی ہیں کہ:

- اللہ صرف عبادت لینے والا نہیں
- بلکہ پرورش کرنے والا رب ہے
- رحمت کے ساتھ نظام چلاتا ہے
- اور آخری اختیار یومِ جزا میں صرف اسی کے پاس ہو گا

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ فرماتے ہیں:

"قرآن کا پہلا جملہ ہی انسان کو یہ شعور دیتا

ہے کہ رب صرف عبادت لینے والا نہیں بلکہ

تربیت کرنے والا بھی ہے"

سید قطب شہیدؒ فرماتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ نے قرآن کا آغاز خوف سے نہیں

بلکہ رحمت سے کیا تاکہ بندہ محبت کے ساتھ اللہ

کی طرف بڑھے"

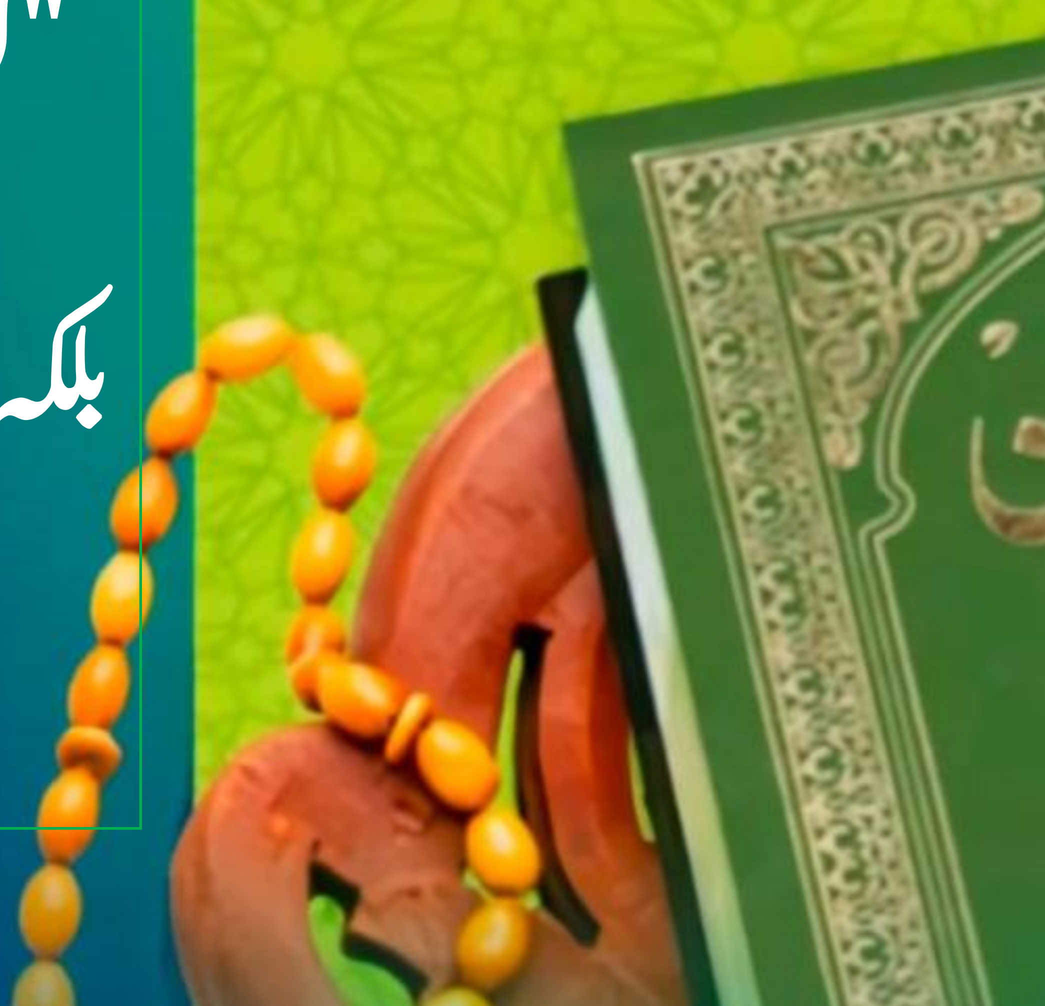

اِیَّاكَ نَعْبُدُ

وَ

اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ

یہ آیت ہمیں سکھاتی ہے کہ:

- عبادت صرف اللہ کی
- اطاعت صرف اللہ کی
- مدد صرف اللہ سے

مولانا مودودیؒ کے مطابق یہ آیت:

- شرک سے نجات
- غلامی سے آزادی
- اور خالص توحید کا اعلان ہے

سید قطب شہیدؒ فرماتے ہیں:

"یہ آیت انسان کو ہر قسم کی غلامی سے نکال کر صرف اللہ کا بندہ بناتی ہے"

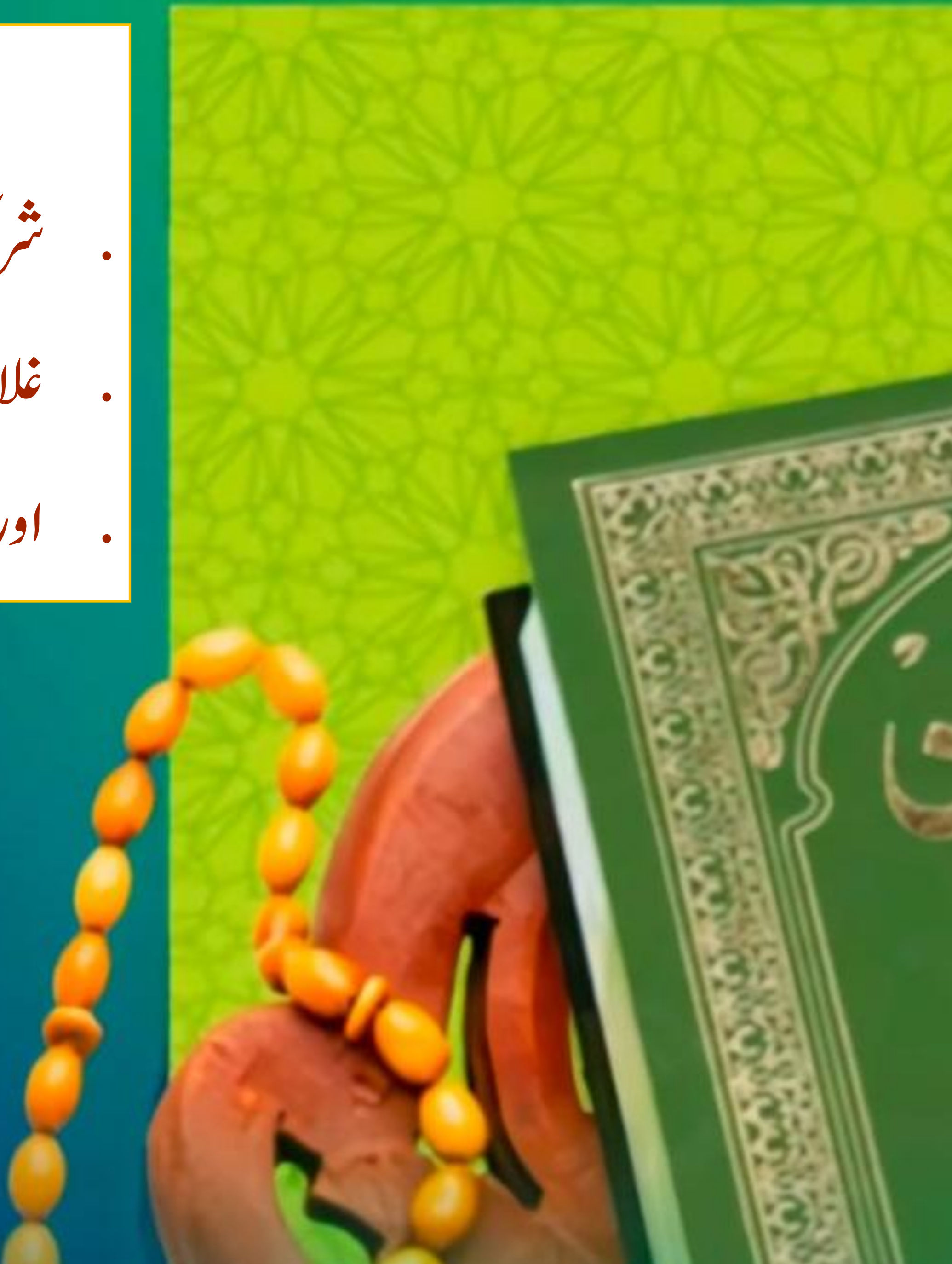

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ(5)

صراطِ مستقیم:

- محض اخلاقی نصیحت نہیں
- بلکہ فرد، خاندان، معاشرہ اور ریاست
- سب کے لیے اللہ کی رضا پر مبنی نظامِ زندگی ہے

یہ راستہ انسانیت کی فلاح کا واحد راستہ ہے۔

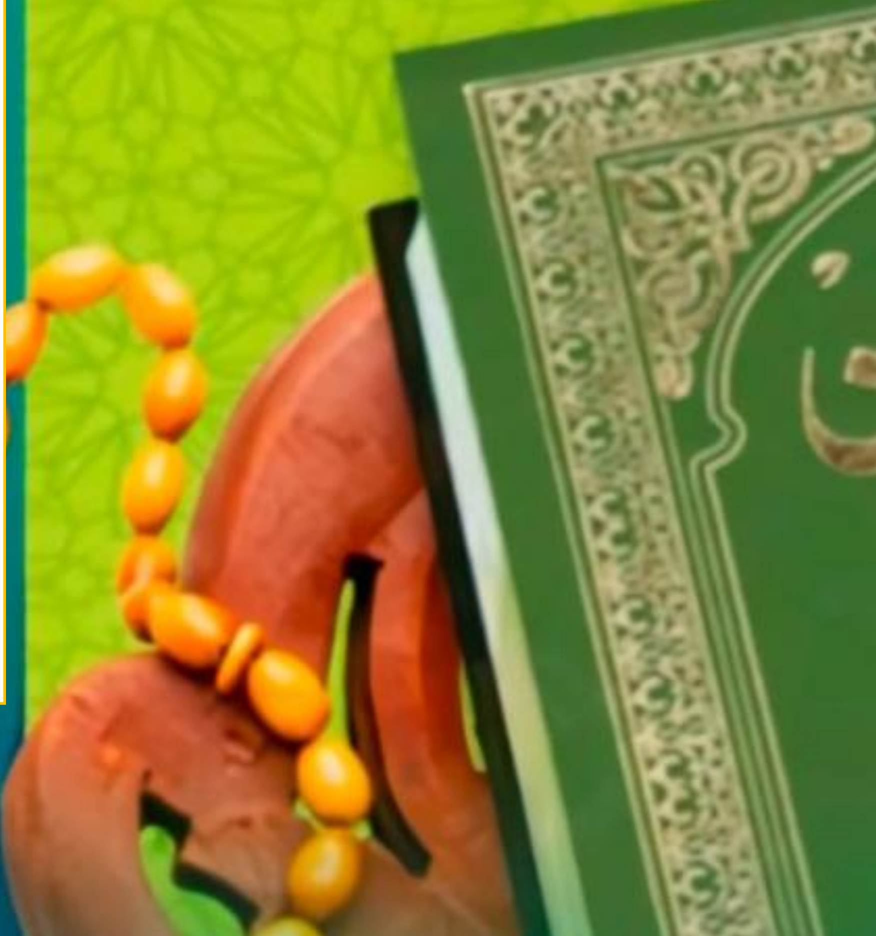

سید قطب شہیدؒ فرماتے ہیں:

"راستے نظریات سے نہیں بلکہ کردار سے پہچانے جاتے ہیں"

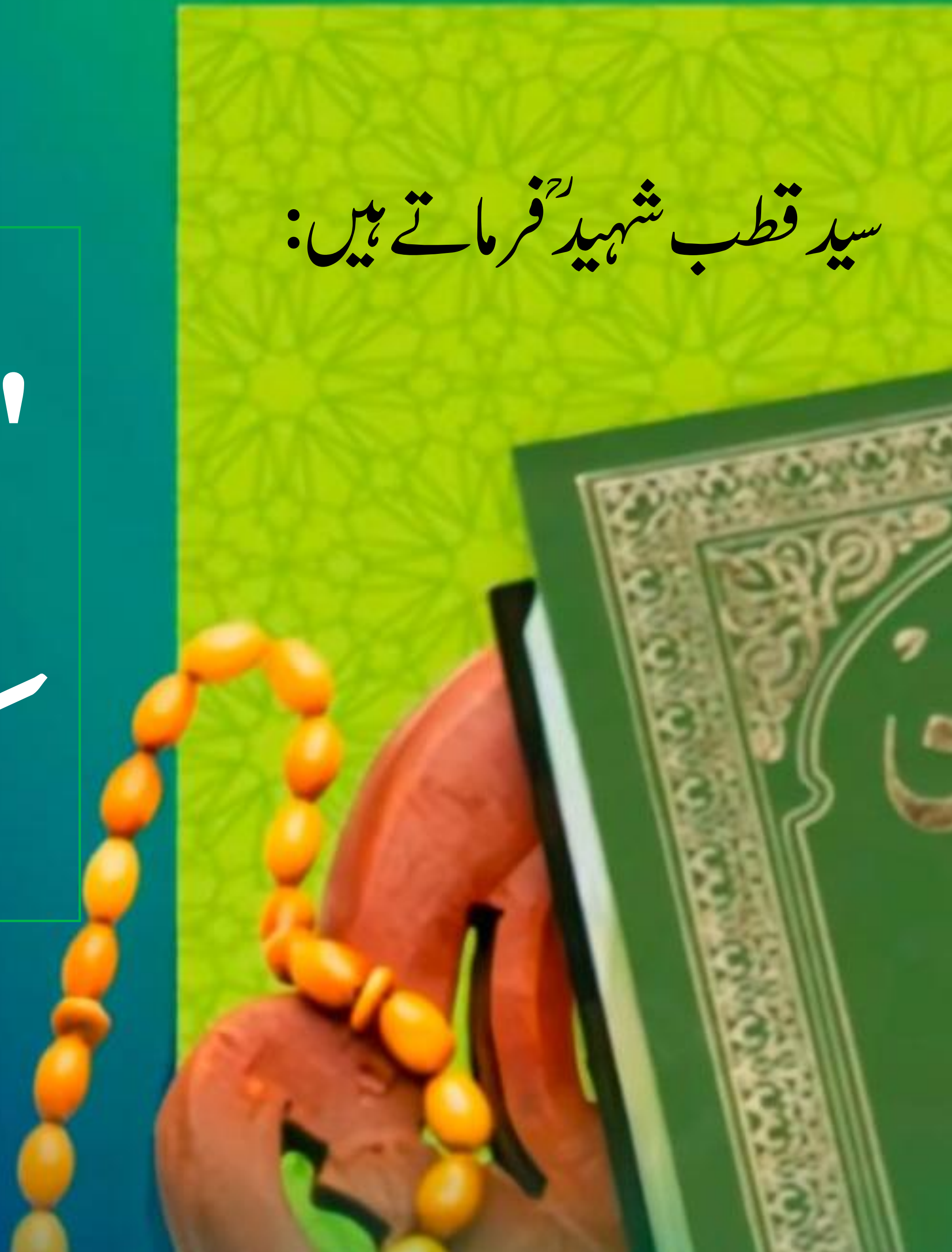

قرآن کو پڑھنے کا مقصد:

- صرف ثواب نہیں
- صرف معلومات نہیں
- بلکہ عمل، اصلاح اور تبدیلی ہے

اگر علم اطاعت میں نہ بدلے تو وہ علم وبال بن جاتا ہے

سورہ البقرہ اور اس کے مضامین

سورۃ البقرہ پڑھا کرو، اس کا حاصل کرنا برکت ہے

اور اسے چھوڑ دینا حسرت ہے،

اور باطل والے (جادوگر) اس پر قادر نہیں ہو

سکتے۔"

صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، حدیث804

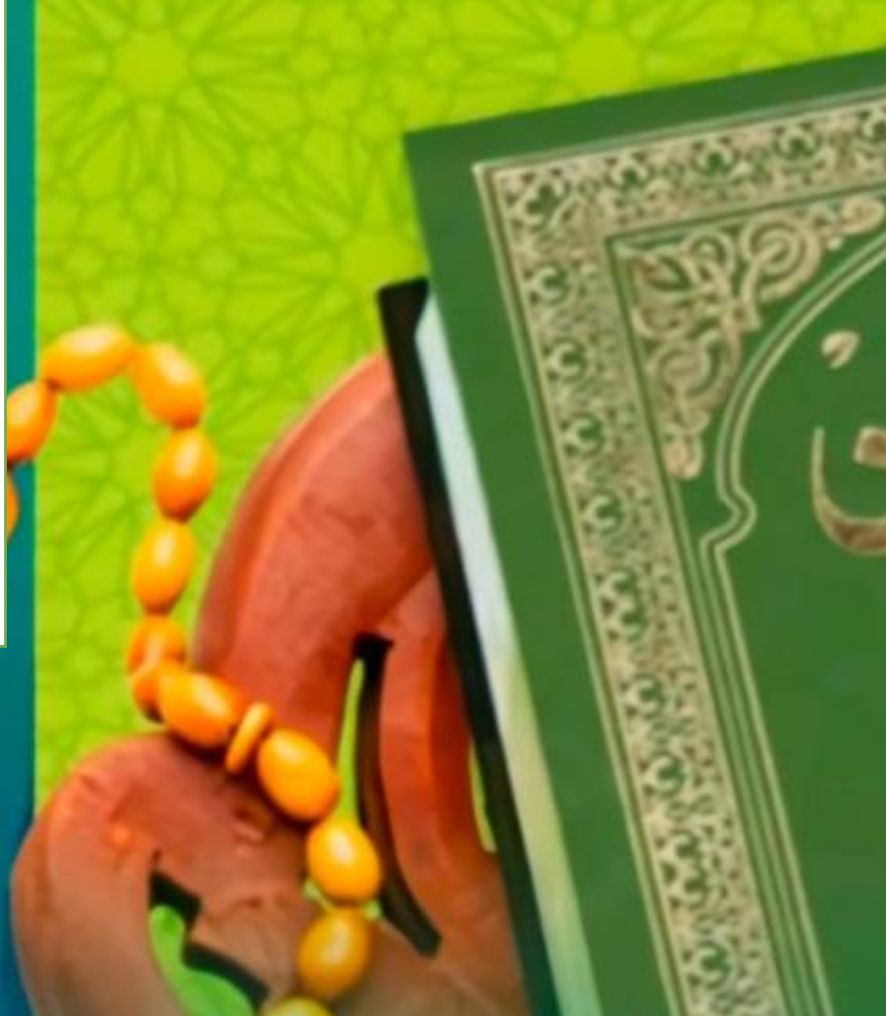

سورۂ البقرہ کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"دو روشن سورتیں پڑھتے رہا کرو: سورۃ البقرہ اور سورۃ آلِ عمران، یہ قیامت کے دن بادلوں، سائے یا پرندوں کے غول کی صورت میں آکر اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کریں گی۔"

صحیح مسلم، حدیث 805

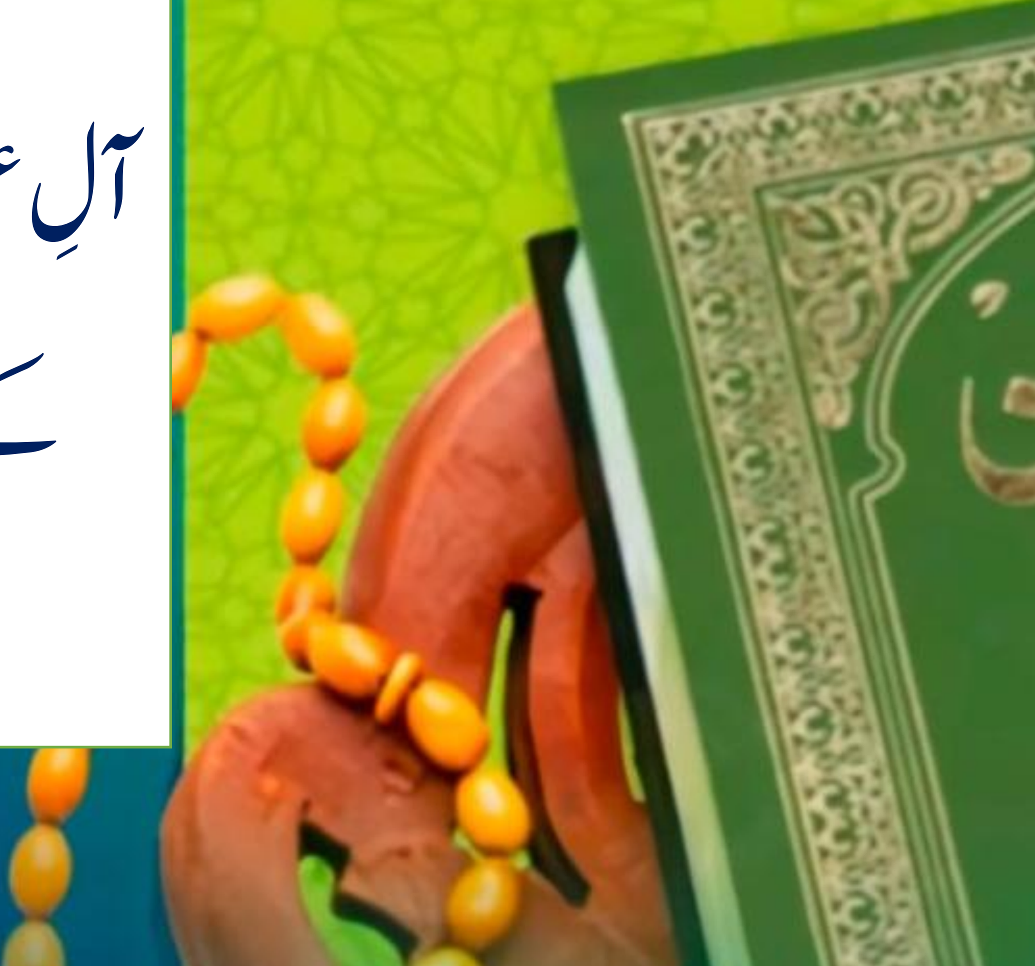

سورۃ البقرہ کا مقام

- سورۃ البقرہ کو صنام القرآن (قرآن کی چوٹی) کہا گیا
- یہ قرآن کی سب سے جامع اور ہمہ گیر سورت ہے

فرد، معاشرہ، ریاست — سب کے لیے رہنمائی

سورۃ البقرہ کا مرکزی موضوع

تبدیلیِ امامت

- پہلے : امامتِ انسانیت بنی اسرائیل کے پاس

- اب : امتِ محمدیہ ﷺ کو منتقل

امامت کی تبدیلی کا سبب

بنی اسرائیل:

- نافرمانی
- تحریف
- ذمہ داری سے غفلت

سورۃ البقرہ:40–61

نتیجہ

امامت سے معزولی

مومنین کی صفات

- غیب پر ایمان
- نماز قائم کرنا
- اللہ کے دیے ہوئے رزق میں انفاق
- تمام آسمانی کتابوں پر ایمان
- آخرت پر یقین

سورۃ البقرہ:1-5

مومن کا کردار (مولانا مودودیؒ)

- ایمان محض عقیدہ نہیں
- زندگی کا مکمل نظام ہے

اقامتِ صلوٰۃ:

- فرد کی اصلاح
- اجتماعی نظامِ عدل کی بنیاد

تفہیم القرآن، سورۃ البقرہ، آیات 2–5

انفاق کا تصور

- مال ذاتی ملکیت نہیں
- اللہ کی امانت
- سائل اور محروم کا حق

سورۃ البقرہ:3

نماز اور معاشرتی قوت (سید قطبؒ)

- روح کو اللہ سے جوڑتی ہے
- برائی سے روکتی ہے
- ظلم کے خلاف کھڑا ہونے کی قوت دیتی ہے

فی ظلال القرآن، سید قطب شہیدؒ
(تفسیر آیات 2–5)

انفاق اور معاشرت (سید قطبؒ)

- انفاق دل کو بخل سے پاک کرتا ہے
- طبقاتی کشمکش ختم ہوتی ہے
- محبت اور اخوت پیدا ہوتی ہے
- انقلابی جماعت وجود میں آتی ہے

(فی ظلال القرآن، سید قطب شہیدؒ

کفار کا کردار

- حق واضح ہونے کے باوجود انکار
- مسلسل انکار ⟵ دلوں پر مہر
- اخلاقی جمود اور فکری زوال

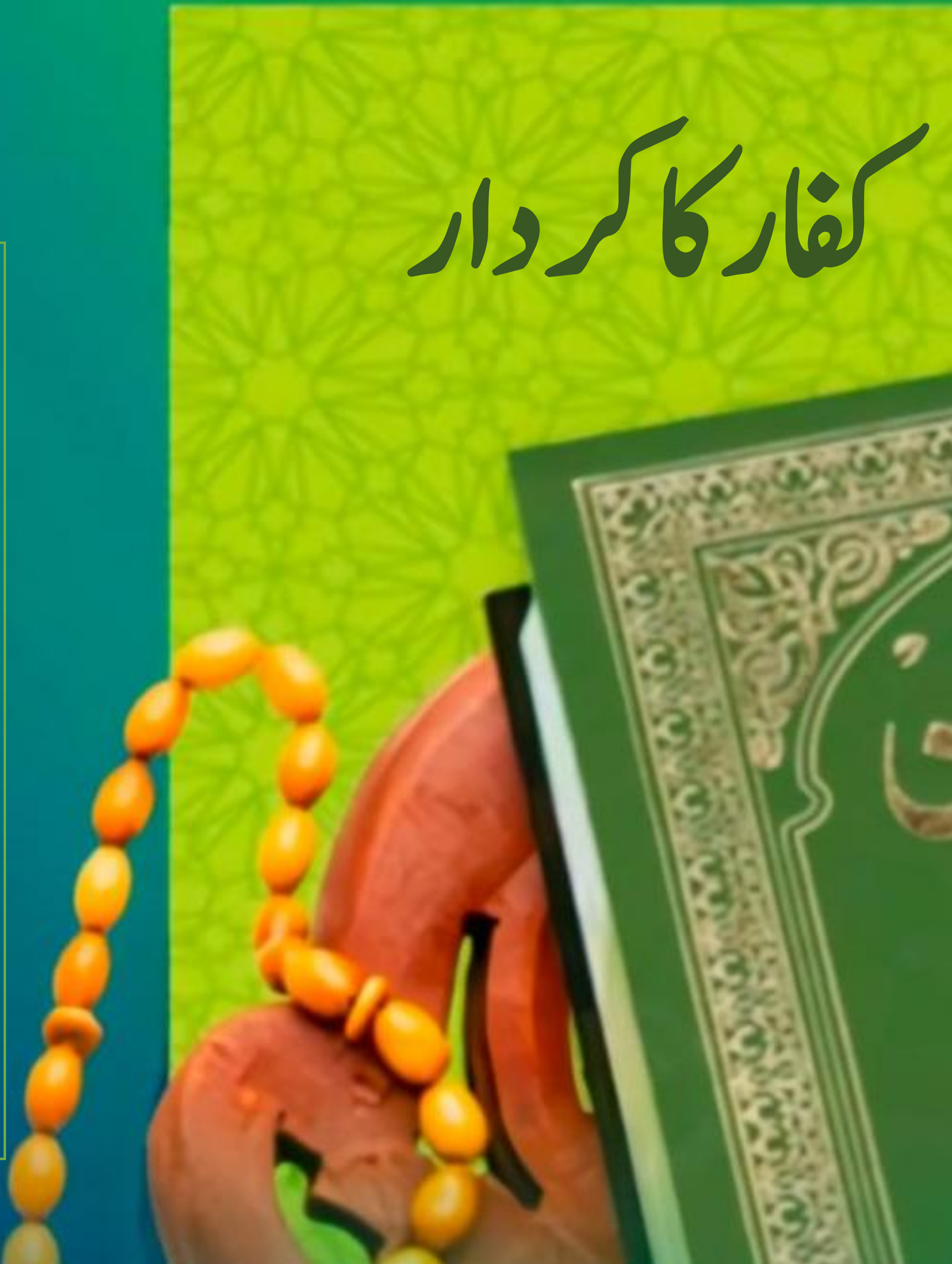

کفر کا انجام

لاعلمی نہیں، دانستہ بغاوت

- اخلاقی بے حسی
- اجتماعی ظلم
- تہذیبی تباہی

تفہیم القرآن، سورۃ البقرہ: 6–7

منافقت کی تین شکلیں

- زبان سے ایمان، دل سے انکار
- فساد کو اصلاح کہنا
- شک و تذبذب

سورۃ البقرہ 8–20 :

منافق کا رویہ

- موقع پرست
- فائدہ ہو تو ساتھ
- قربانی ہو تو پیچھے
- دوہرا کردار

نفاق کی جڑ

- مفاد کو اصول پر ترجیح
- اللہ کی حاکمیت کا کمزور تصور

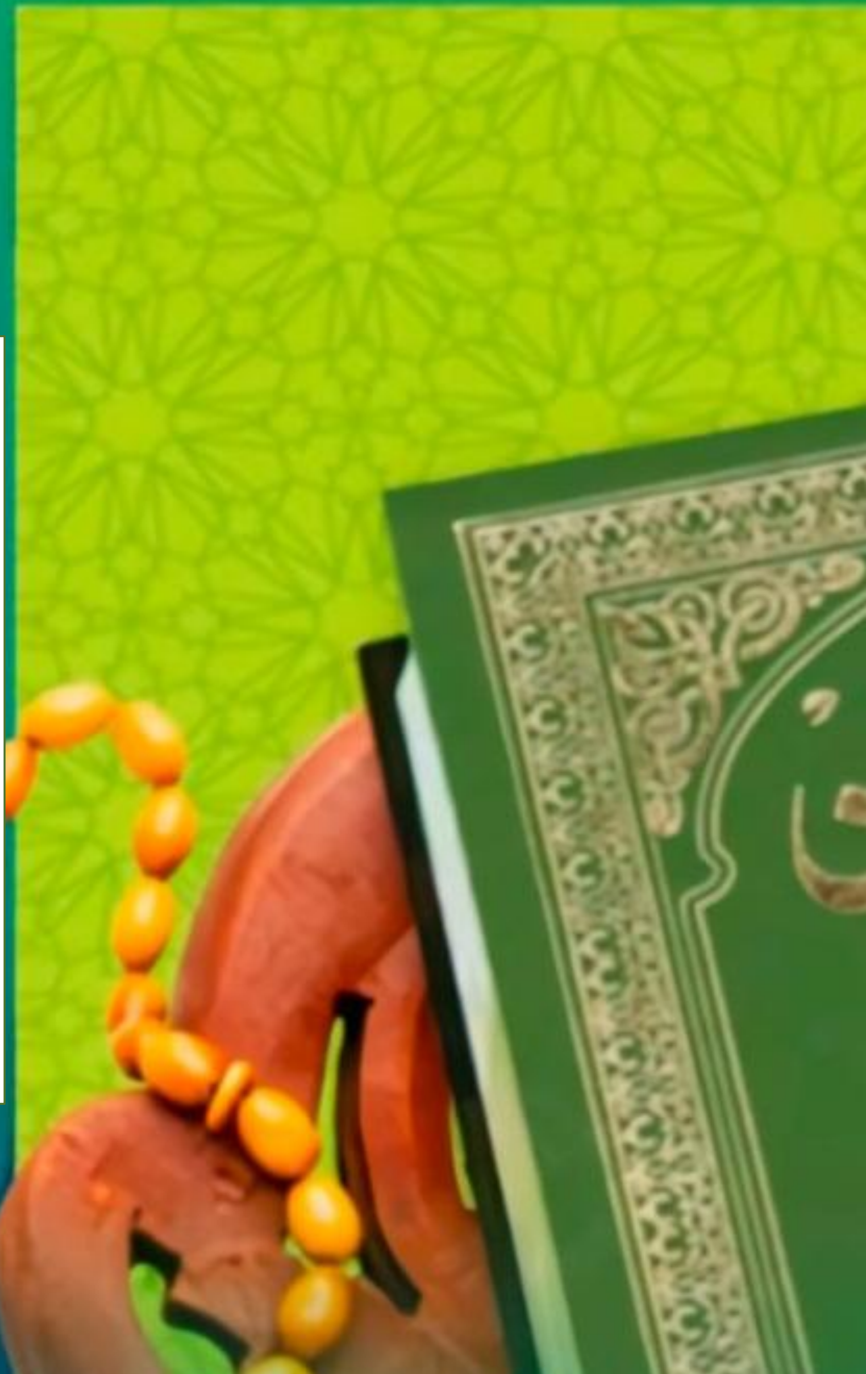

تفہیم القرآن — مودودیؒ، فی ظلال القرآن — سید قطبؒ

منافقت سے بچاؤ

- خود احتسابی
- قول و فعل میں یکسانیت
- عبادات روح کے ساتھ
- آخرت کی یاد
- دنیا کے خوف سے نجات

سورۃ الصف 3–2 :

خلافتِ انسانی کا تصور

اعزاز نہیں، ذمہ داری

انسان
مالک نہیں امین ہے

سورۃالبقرہ :30

خلافت کے تین عناصر

- علم
- اختیار
- امتحان

خلافت کا عملی تقاضا

- عدل قائم کرنا
- ظلم کا خاتمہ
- فساد فی الارض کو روکنا
- اللہ کی حاکمیت نافذ کرنا

بنی اسرائیل کی تاریخ

- نعمت + ذمہ داری
- نافرمانی ⟵ ذلت
- تاریخ آئینہ ہے، قصہ نہیں

امتِ مسلمہ کے لیے پیغام

- بنی اسرائیل کے انجام سے سبق
- مومن کی صفات اپنانا
- کفر و نفاق سے بچاؤ
- امامتِ انسانیت کی ذمہ داری

سورۃ البقرہ 40–141 :

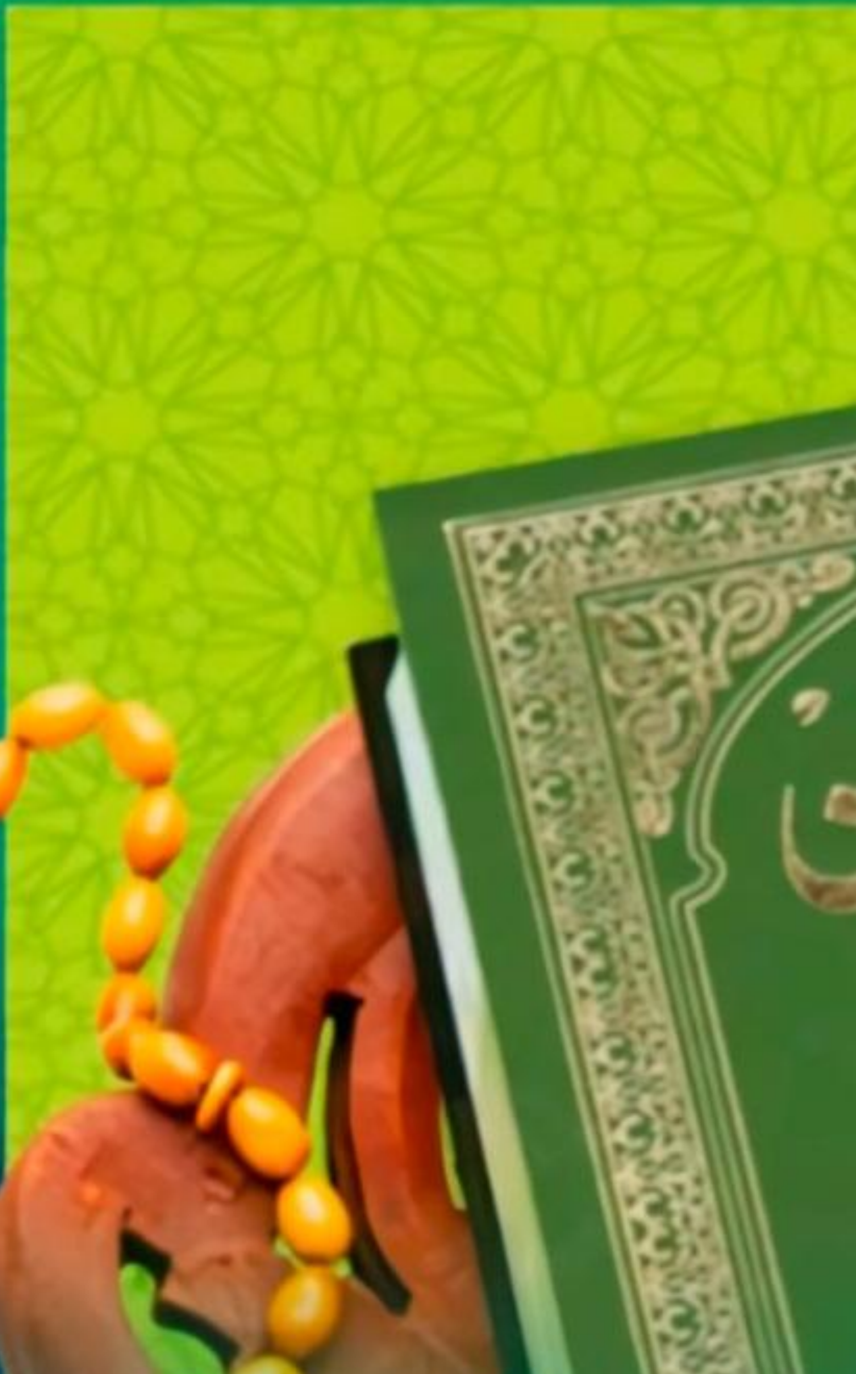

جزاک اللہ